تاجروں کے نمائندہ وفد کی ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات

شہر میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں اور بجلی کی لوڈشیڈنگ پر تاجر برادری میں پائی جانے والی تشویش سے آگاہ کیا

بجلی کی لوڈشیڈنگ اور جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیاں شہر کی صنعتی اور کاروباری سرگرمیوں پر بری طرح سے اثرانداز ہورہی ہیں، تاجر رہنما

شہر میں جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کا فی الفور خاتمہ کیا جائے، رابطہ کمیٹی کا مطالبہ

کراچی۔۔۔25، نومبر 2011ء

کراچی سے تعلق رکھنے والے تاجروں کے نمائندہ وفد کی ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات کی اور شہر میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں اور بجلی کی طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ پر تاجر برادری میں پائی جانے والی تشویش سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں تاجروں نے رابطہ کمیٹی کے اراکین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جرائم پیشہ اور سماج دشمن عناصر کی جانب سے شہر میں ڈکیتیوں، بھتہ خوری، لوٹ مار، موبائل فون و گاڑیوں کے چھینے جانے اور کاروباری حضرات کو ہراساں کرنے کے بڑھتے ہوئے واقعات سے نہ صرف کاروباری طبقہ بلکہ عوام بھی غیر محفوظ ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب شہر میں جاری بجلی کی لوڈشیڈنگ سے صنعتیں تباہی کی جانب مائل ہیں تو دوسری جانب جرائم پیشہ افراد دندناتے پھر رہے ہیں اور ان کی سماج دشمن سرگرمیاں شہر کی صنعتی اور کاروباری سرگرمیوں پر بری طرح سے اثرانداز ہورہی ہیں۔ انہوں نے رابطہ کمیٹی کے اراکین کو بتایا کہ شہر اور ملک کی تعمیر و ترقی کیلئے بجلی کی لوڈشیڈنگ اور جرائم پیشہ عناصر کی سماج دشمن سرگرمیوں کا خاتمہ ضروری ہے اور اس ضمن میں تاجر برادری ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہے۔ رابطہ کمیٹی کے اراکین نے تاجروں کے نمائندہ وفد کی گزارشات کو توجہ سے سنا اور صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ شہر میں جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کا فی الفور خاتمہ کیا جائے اور سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت ترین عملی کارروائی کرکے تاجر برادری اور عوام کو جان و مال کا تحفظ فراہم کیا جائے۔

ذوالفقار مرزا سندھ میں لسانی فسادات کرانے کی گھناؤنی سازشوں میں ملوث ہے، اب لندن میں اشتعال انگیزی کررہا ہے، بابر خان غوری

اپنے منصب کا ناجائز استعمال کرکے 3 لاکھ کے قریب اسلحہ لائسنس جرائم پیشہ افراد کو دیکر انہیں مضبوط کرکے کراچی میں قتل و غارتگری میں بھی ملوث ہے

برطانوی وزیراعظم ذوالفقار مرزا کی شرانگیزی کو برطانوی سرزمین پر روکیں برطانیہ کے وزیراعظم ڈیوڈ کیمرون کو سینیٹر بابر خان غوری کا خط

کراچی۔۔۔25، نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ سے تعلق رکھنے والے حق پرست سینیٹر بابر خان غوری نے برطانیہ کے وزیراعظم ڈیوڈ کیمرون کو خط تحریر کیا ہے جس میں انہوں نے ذوالفقار مرزا کی سندھ میں لسانی فسادات کرانے کی سازشوں اور اب ان کی جانب سے لندن میں شتعال انگیزی کے اسباب روشنی ڈالی ہے۔ بابر خان غوری نے خط میں لکھا ہے کہ جو شخص خود جرائم پیشہ افراد کا سرپرست ہو، ایک نہیں کئی موقع پر اپنے جرائم پیشہ ہونے کا اعتراف کرچکا ہو اور لوگوں کو مارنے کے نہ صرف مذموم عزائم رکھتا ہو بلکہ اپنے منصب کا ناجائز استعمال کرکے 3 لاکھ کے قریب اسلحہ لائسنس جرائم پیشہ افراد کو دیکر انہیں مضبوط کرکے شہر کراچی میں قتل و غارتگری کرانے میں بھی ملوث ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ برطانوی سرزمین پر ذوالفقار مرزا جیسے جرائم پیشہ شخص کی سرگرمیوں کو پاکستان کے محبّ وطن عوام گہری تشویش سے دیکھ رہے ہیں اور ذوالفقار مرزا کی کراچی کے بعد لندن میں سرگرمیاں پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے لکھا کہ برطانوی دارالامراء کے رکن لارڈ نذیر ذوالفقار مرزا کو مدد و تعاون فراہم کررہے ہیں جبکہ آزاد کشمیر کی کابینہ نے لارڈ نذیر کو ناپسندیدہ شخصیت بھی قرار دیا ہے لہٰذا برطانوی حکومت لارڈ نذیر کی جانب سے ذوالفقار مرزا کی سرپرستی کی تحقیقات کرائے۔ انہوں نے برطانوی وزیراعظم کو آگاہ کیا کہ 18 نومبر 2011 کو سندھ اسمبلی نے ایک متفقہ قرارداد کے ذریعے صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری اور ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کے خلاف بے بنیاد الزامات لگانے والوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور یہ قرارداد صوبے کے نمائندوں کی متفقہ آواز ہے۔ بابر خان غوری نے برطانوی وزیراعظم سے درخواست کی کہ وہ ذوالفقار مرزا کی برطانیہ میں سرگرمیوں کا نوٹس لیں اور برطانوی سرزمین کو شہر کراچی میں بدامنی پھیلا کر ملک کو عدم استحکام کی جانب دھکیلنے کی سازشوں کا مرکز بننے سے روکنے کے لئے فی الفور اقدام بروئے کار لائیں گے۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی رکن آنسہ ممتاز انوار کی والدہ محترمہ خورشید بیگم زوجہ انوارالحق مرحوم کے انتقال پرایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین اوررابطہ کمیٹی پاکستان ولندن کا اظہارافسوس

لندن۔۔۔25،نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی رکن آنسہ ممتاز انوار کی والدہ محترمہ خورشید بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے ممتاز انوارسمیت مرحومہ کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہارکرتے ہوئے انہیں صبرکی تلقین کی اورکہاہے کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کی پوری قیادت ،ذمہ داران وکارکنان دکھ اورافسوس کی اس گھڑی میں آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جواررحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگوارلواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔(آمین)دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان ولندن نے بھی آنسہ ممتاز انوار کی والدہ محترمہ خورشید بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہارکرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت ، بلنددرجات اورسوگواران کے صبرجمیل کیلئے دعا کی ہے۔

ذوالفقارمرزا کا تھوکا خوداُن کے منہ پر آرہاہے، یہ پی پی پی سے مخلص ہے نہ ہی ملک وقوم کیلئے کوئی درد رکھتا ہے

پاکستان اور برطانیہ کی حکومتوں کو ذوالفقارمرزا کی سرگرمیوں ، بے بنیادالزام تراشی اورلسانی فسادات کی سازشوں کوفی الفورسدباب کرنا چاہئے

پیرمظہرالحق نے ملک توڑنے کی سازش میں جناب الطاف حسین کے کسی بھی قسم کے کردارکی تردیدکردی ہے اوراس تردیدنے ذوالفقارمرزا کے چہرے سے نقاب الٹ دیا ہے

ایم کیوایم کے مرکزنائن زیرواورانٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افرادکے پیغامات

کراچی۔۔۔25،نومبر 2011ء

صوبائی وزیرتعلیم سندھ پیرمظہرالحق نے سچائی بیان کرکے ذوالفقارمرزا کے جھوٹ اورگھناؤنی سازشوں کا پردہ چاک کردیا ہے،اب ثابت ہوگیا ہے کہ ذوالفقارمرزا نہ تو پیپلزپارٹی سے مخلص ہیں اورنہ ہی ملک وقوم کیلئے کوئی درد رکھتے ہیں، پاکستان اور برطانیہ کی حکومتوں کو ذوالفقارمرزا کی سرگرمیوں ، بے بنیادالزام تراشی اورلسانی فسادات کی سازشوں کا فی الفورسدباب کرنا چاہئے۔ان خیالات کا اظہارمختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیروعزیزآباد اورانٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں اپنے ٹیلی فون، فیکس اورای میل پیغامات میں کیا۔پیغامات بھیجنے والوں میں تاجر، صنعتکار، علمائے کرام، پروفیسرز، انجینئرز، اساتذہ کرام اورمختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد بڑی تعداد میں شامل ہیں۔اپنے پیغامات میں ان کا کہنا تھا کہ ذوالفقارمرزا جس کسی قوت کے اشارے پر بھی کام کررہے ہیں اورغریب ومتوسط طبقے کی نمائندہ جماعت اوراس کے قائدجناب الطاف حسین کے خلاف جس طرح سے بہتان تراشی اورغلیظ زبان استعمال کررہے ہیں وہ دراصل ایم کیوایم کا امیج خراب کرنے کی گھناؤنی سازش ہے جس سے باشعورعوام اچھی طرح آگاہ ہوچکے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ذوالفقارمرزا نے جناب الطاف حسین پر ملک توڑنے کی گھناؤنی سازش کا الزام لگایا اوراس کو جواز بنا کرایم کیوایم کے خلاف محاذ کھڑا کردیا جبکہ پیرمظہرالحق نے ملک توڑنے کی سازش میں جناب الطاف حسین کے کسی بھی قسم کے کردارکی تردیدکردی ہے اوراس تردیدنے ذوالفقارمرزا کے چہرے سے نقاب الٹ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ذوالفقارمرزا ان قوتوں کے ایجنٹ ہیں جوایم کیوایم کی عملی جدوجہد سے خائف ہیں اوران کا کردار ماضی میں بھی دغدار رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین پرجھوٹ اورمن گھڑت الزامات لگاکرذوالفقارمرزا نے اپنا قد بلندکرنے کی ناکام کوشش کی ہے اوران کا تھوکا ہوااب خوداُن کے منہ پر آرہا ہے۔اپنے پیغامات میں انہوں نے مطالبہ کیا کہ ذوالفقارمرزا کا کراچی میں لسانی فسادات کی سازش کرانے ،سینکڑوں معصوم بے گناہ لوگوں کے قتل عام اورملک کوعدم استحکام سے دوچارکرنے کی کوشش پرسخت محاسبہ کیا جائے اوراس جھوٹے بدزبان شخص اورذہنی مریض کوقرارواقعی سزادی جائے۔

رکن رابطہ کمیٹی آنسہ ممتاز انوار کی والدہ کے انتقال پر نسرین جلیل، رضا ہارون، ڈاکٹر صغیر احمد، نیک محمد اور ایم کیو ایم کے ذمہ داران وحق پرست نمائندوں کی گھر جا کر تعزیت

لندن۔۔۔25،نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کی رکن آنسہ ممتاز انوار کی والدہ محترمہ خورشید بیگم زوجہ انوارالحق مرحوم اچانک حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث 25،نومبر بروز جمعتہ المبارک کورضاالٰہی سے انتقال کرگئی۔(اناللہ واناالیہ راجعون)مرحومہ کی عمر70برس تھی اورانہوں نے پسماندگان میں پانچ بیٹے اورسات بیٹیاں چھوڑی ہیں۔علاوہ ازیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی رکن آنسہ ممتاز انوار کی والدہ خورشید بیگم کے انتقال کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ن نسرین جلیل،رضا ہارون،ڈاکٹر صغیر احمد،نیک محمد،وزیراعلیٰ سندھ کے مشیروحق پرست رکن سندھ اسمبلی خواجہ اظہارالحسن،ایم کیوایم شعبہ خواتین کی اراکین،ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان اورناتھ کراچی سیکٹر کمیٹی کے ذمہ داران مرحومہ کی رہائشگاہ B-257الیون بی نارتھ کراچی پہنچ گئے اور آنسہ ممتاز انواراورسوگوارلواحقین سے ملاقات کرکے انتقال کی تفصیلات معلوم کیں۔وہ کچھ دیروہاں رہے اورانہوں نے سوگوارلواحقین سے اپنی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت،درجات کی بلندی اور سوگواران کے صبرجمیل کیلئے دعائیں کیں۔

انسانی خدمت کے معاملے میں نرسنگ کے شعبہ کی اہمیت سے کوئی ذی شعور انکارنہیں کرسکتا،ارکان قومی اسمبلی
پنجاب میں نرسوں کے احتجاجی مظاہرے کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور جائز مطالبات کے حل کیلئے عملی قدم اٹھایا جائے
حکومت پنجاب نے دوروز سے جاری نرسوں کے احتجاجی مظاہرے کواہمیت نہ دیکر نااہلی کا ثبوت دیا ہے
احتجاج کرنے والی نرسوں پر تشدد قابل مذمت ہے

کراچی۔۔۔25،۔نومبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ سے تعلق رکھنے والے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے لاہور میں اپنے مطالبات کے حق میں مظاہرہ کرنے والی نرسوں پر تشدد کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اورحکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نرسوں کے جائز مطالبات کے حل کیلئے فی الفور عملی قدم اٹھایا جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ لاہور میں نرسوں کی جانب سے مطالبات منوانے کیلئے دوسرے روز بھی مظاہرہ کیا گیا تاہم حکومت پنجاب کی جانب سے نرسوں کے جائز مطالبات سننے اورانہیں حل کرنے کیلئے کوئی اقدام نہیں اٹھایا گیا ہے جس کے باعث نرسوں میں گہری تشویش پائی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ انسانی خدمت کے معاملے میں نرسنگ کا شعبے کی اہمیت سے کوئی بھی ذی شعور شخص ہرگز انکارنہیں کرسکتا اور اس شعبہ سے وابستہ نرسوں کے دوروز سے جاری احتجاجی مظاہرے کواہمیت نہ دیکر پنجاب حکومت نے اپنی نااہلی کا کھلا ثبوت دیدیا ہے۔ارکان قومی اسمبلی نے صدرمملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ لاہور میں نرسوں کی جانب سے مطالبات منوانے کیلئے کئے جانے والے احتجاجی مظاہرے کا فی الفورنوٹس لیا جائے ، پنجاب حکومت کی جانب سے نرسوں کے جائز مطالبات حل کرنے کیلئے عملی اقدام کرنے کے بجائے تشدد کا راستہ اختیار کرنے کی پرزور مذمت کی مطالبہ کیا کہ نرسوں کے جائز مطالبات حل کرنے کیلئے فی الفوراقدامات کئے جائیں۔

☆☆☆☆☆